© rasailojaraid.com

كلمة المدير

اکابر تبلیغ کا سانحہ ارتحال

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم!

گزشتہ مہینے اوپر تلے چند سانحات کا نزول ہوا...... یوں تو معلوم ہوتا ہے کہ سانحات وطن عزیز کا مقدر ہوکر رہ گئے ہیں، آئے روز پریشان کن واقعات معمول کا حصہ بن گئے ہیں۔ آفتیں، بلائیں، مصیبتیں اور کٹھنائیاں تند سیلاب کی طرح موج دَر موج چلی آتی ہیں۔ ایمان وعقل کو مفلوج کر دینے والے فتنے بارش کے قطروں کی طرح برس رہے ہیں۔ ایسے حالات میں کچھ برگزیدہ ہستیاں ہوتی ہیں جن کا وجود امت کے لیے پناہ گاہ بن جاتا ہے، ان کی دعائیں، مناجاتیں اور اللہ تعالیٰ سے راز و نیاز فتنوں اور مصیبتوں کے سامنے سدّ راہ ہو جاتے ہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق شہید کے لہو کی سرخی ابھی تازہ تھی کہ عالمی دعوت وتبلیغ کے روح رواں حضرت حاجی عبدالوہاب صاحب قید دنیا سے پرواز کر کے عالم آخرت کو سدھار گئے۔ آپ کی وفات کے ایک ہفتے بعد ہی رائے ونڈ تبلیغی مرکز کے قدیم بزرگ اور امام مولانا محمد جمیل صاحب انتقال فرما گئے، اسی دوران خبر آئی کہ انگلینڈ کے سابق امیر تبلیغ حافظ محمد پٹیل مرحوم کے رفیق اور معروف تبلیغی ساتھی جناب محمد اسحٰق پٹیل تعزیت کے لیے آتے ہوئے اثنائے راہ میں حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے ......آخر الذکر دونوں حضرات کا جنازہ بھی اکٹھے ہوا اور حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے جوار میں مدفون ہوئے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون......اللّٰھم اغفر لھم وارحمھم وعافھم واعف عنھم ووسع مدخلھم واکرم نزلھم وادخلھم الجنۃ مع الابرار......آمین یارب العالمین!

حضرت حاجی عبدالوہاب صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۲۲ء میں دلی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اسلامیہ کالج لاہور سے تعلیم حاصل کی اور گریجویشن کے بعد بطور تحصیل دار ملازمت بھی کی۔ ۱۹۴۴ء میں بانی تبلیغ حضرت جی مولانا محمد الیاس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چھ ماہ آپ کی رفاقت میں گزارے۔ آپ کو حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جی مولانا انعام الحسن رحمہ اللہ کی رفاقت بھی حاصل رہی، دوسرے لفظوں میں آپ ان اکابر کی خلوت وجلوت کے عینی شاہد اور بے شمار واقعات کے امین تھے۔ آپ کا روحانی تعلق حضرت اقدس مولانا عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے رہا۔ قیام پاکستان کے بعد جب رائے ونڈ میں تبلیغی مرکز

© rasailojaraid.com